27/1

2006

URDU LITERATURE

Paper 1

Time : 3 Hours] *[Maximum Marks : 300*

INSTRUCTIONS

*Candidates should attempt **all** the questions in Parts A, B & C. However, they have to choose only **three** questions in Part D.*

Answers must be written in Urdu. Care should be taken not to exceed, as far as possible, the suggested limit of words.

PART A

نوٹ :-

اس پارٹ کے تمام سوالات کے جوابات مختصر طور پر تقریباً پچاس (50) الفاظ پر درکار ہیں۔ ہر سوال کے پانچ نمبر ہوں گے۔

4X5=20

1. (a) ہند آریائی تہذیب کی وضاحت مختصر طور پر کیجئے۔

(b) پراکرت زبانوں سے آپ کیا سمجھتے ہیں وضاحت کیجئے۔

(c) اُردو زبان پر کھڑی بولی کے اثرات کا مختصراً جائزہ لیجئے۔

(d) "اُردو زبان سنسکرت زبان کی ایک شاخ ہے" آپ کس حد تک متفق ہیں، وضاحت کیجئے۔

SEAL

[Turn over

PART B

نوٹ :-
اس پارٹ میں دیے گیے سوالات کے جوابات تقریباً ۱۰۰ الفاظ پر منحصر ہونے چاہئیں ۔ ہر سوال کے دس نمبر ہوں گے ۔ ۱۰×۱۰=۱۰۰

2. مصوتے اور مصمتے کی وضاحت مثالیں دے کر لکھیے ۔
3. صوتِ لب سے کیا مُراد ہے ؟ اُردو حروف کی شناخت کرتے ہوئے وضاحت کیجیے ۔
4. صوتیات اور لسانیات زبان کے لیے کتنی ضروری ہے ؟ وضاحت کیجیے ۔
5. واوِ عطف کا اُردو زبان میں کیا رول ہے ؟ مثالیں دے کر سمجھائیے ۔
6. حروفِ شمسی اور حروفِ قمری پر اپنے خیالات کا اظہار کیجیے ۔
7. فعل سے کیا مُراد ہے اس کی گروہ بندی کرتے ہوئے اپنے خیالات کا احاطہ کیجیے ۔
8. اُردو زبان پر ہند آریائی کے صوتی اثرات کا جائزہ لیجیے ۔
9. ہم صوت اور ہم شکل الفاظ کی وضاحت مثالیں دے کر لکھیے ۔
10. فارسی اور عربی کے کئی واحد الفاظ کی جمع ہندوستانی انداز میں کی گئی ہے ۔ اس کے لسانی گوشوں پر روشنی ڈالتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کیجیے ۔
11. اُردو کے لسانی سرمائے میں عربی فارسی کے اثرات پر اپنے خیالات کا اظہار کیجیے ۔

PART C

نوٹ :- اِس پارٹ کے تمام سوالات کے جوابات تقریبًا ایک سو پچاس (150) الفاظ پر مبنی ہونے چاہئیں۔ ہر سوال کے نمبر پندرہ (15) ہوں گے۔ 6X15=90

12. دکنی اُردو کے اہم لسانی پہلوؤں پر اپنے خیالات کا اظہار کیجئے۔

13. کلیاتِ ولی کی اہم خوبیوں پر مفصّل تبصرہ کیجئے۔

14. قطب شاہی دور کے اہم مثنوی شعراء کے ادبی کارناموں پر اپنے خیالات کا اظہار کیجئے۔

15. اُردو شعر و ادب پر دکنی اثرات کی نشاندہی کرتے ہوئے تنقیدی جائزہ لیجئے۔

16. دکن ہند میں اُردو قصیدہ و مرثیہ نگاری کا ارتقائی جائزہ پیش کیجئے۔

17. مطلع، حسنِ مطلع، مطلعِ ثانی اور مطلعِ ثالث کی تعریف کرتے ہوئے اس کے استعمال پر اپنے خیالات کا اظہار کیجئے۔

PART D

نوٹ :-
اس پارٹ میں دیے گیے سوالات میں سے کوئی تین³ کے جوابات کم سے کم تین سو (300) الفاظ پر مبنی ہونے چاہئیں۔ ہر سوال کے نمبر تیس (30) ہونگے ۔

3X30 = 90

18. غزل کی تعریف کرتے ہوئے اس کی ہیئت اور فن پر اپنے خیالات کا اظہار تفصیل سے کیجئے ۔

19. تاریخی نقطۂ نظر سے دکنی ہند کے اُردو کا تفصیلی جائزہ لیجئے ۔

20. اُردو نثر کی مختلف اصناف کی وضاحت کرتے ہوئے اس کے ادبی گوشوں کا احاطہ کیجئے ۔

21. قطعہ کی تاریخی پہلوؤں کا جائزہ لیتے ہوئے قطعہ نگاری کے فن پر اپنے خیالات کا اظہار کیجئے ۔

22. مضمون نگاری کے اقسام کی وضاحت کرتے ہوئے، تدریسی نقطۂ نظر سے اُس کے فن کا جائزہ لیجئے ۔

SEAL

2006

URDU LITERATURE

Paper 2

Time : 3 Hours] *[Maximum Marks : 300*

INSTRUCTIONS

Candidates should attempt ***all*** *the questions in Parts A, B & C. However, they have to choose only* ***three*** *questions in Part D.*

Answers must be written in Urdu. Care should be taken not to exceed, as far as possible, the suggested limit of words.

PART A

نوٹ :-

اس پارٹ میں دیئے گئے تمام سوالات کے جوابات صرف پچاس (50) الفاظ میں لکھیے۔ ہر سوال کے نمبر پانچ (5) ہوں گے۔

4X5=20

1. (a) "بال جبریل" پر مختصر نوٹ لکھیے۔

(b) غالب کی شاعری کی مقبولیت پر اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔

(c) فراق گورکھپوری کی شاعرانہ خصوصیات بیان کیجیے۔

(d) "سیر چوتھے درویش" کی کہانی کا مختصر جائزہ لیجیے۔

SEAL

[Turn over

PART B

نوٹ :-

اِس پارٹ میں دیئے گئے سوالات کے جوابات تقریباً ۵۰۰ الفاظ میں دیجئے ۔ ہر سوال کے نمبر دس۱۰ ہوں گے ۔ 10X10=100

2. اُردو افسانے کے اجزائے ترکیبی پر روشنی ڈالیے ۔

3. ناول نگاری کا تاریخی جائزہ لیجئے ۔

4. جدید غزل کی روشنی میں اپنے خیالات کا اظہار کیجئے ۔

5. خطوطِ غالب کے مجموعوں کی نشاندہی کرتے ہوئے اپنے خیالات پیش کیجئے ۔

6. ڈراما اور ناول میں کیا فرق ہے، وضاحت کیجئے ۔

7. اُردو ادب میں غالب کی قصیدہ نگاری کے مقام کا احاطہ کیجئے ۔

8. جوش ملیح آبادی کی شاعری کا تنقیدی جائزہ لیجئے ۔

9. منشی پریم چند کے افسانوی مجموعے "واردات" کا سماجی اور ثقافتی جائزہ لیجئے ۔

10. "غم نہ کر غم نہ کر" کے عنوان سے لکھی گئی نظم کس شاعر کی ہے اور اس میں

11. شاعر کیا پیغام دینا چاہتا ہے وضاحت کیجئے ۔
اقبال کی شاعری کا فنی جائزہ لیجئے ۔

PART C

نوٹ :-
اِس پارٹ میں دیئے گئے سوالات کے جوابات صرف ایک سو پچاس (150) الفاظ میں لکھیئے۔ ہر سوال کے نمبر پندرہ (15) ہوں گے ۔
6X15 = 90

12. فیض احمد فیض کس پایہ کے شاعر تھے ؟ وضاحت کیجئے ۔

13. مثنوی " خواب وخیال " کا بحوالہ شاعر تنقیدی جائزہ لیجئے ۔

14. " زنداں نامہ " کی " ملاقات " کا تاریخی جائزہ پیش کیجئے ۔

15. میرامن دہلوی کی کتاب " باغ وبہار " پر ایک نوٹ لکھیئے ۔

16. میر تقی میر کی اہم مثنویات کی نشاندہی کرتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کیجئے ۔

17. ناول " اُمراؤ جان ادا " کا فنّی جائزہ لیجئے ۔

PART D

نوٹ :-
اِس پارٹ میں دیئے گئے کوئی تینؔ سوالات کے جوابات تقریبًا تین سو (300) الفاظ میں تحریر کیجئے ۔ ہر سوال کے نمبر تیس (30) ہوں گے ۔ 3×30 = 90

18. مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کوئی دوؔ کی تشریح بحوالہ تصنیف و مصنف اپنے الفاظ میں پیش کیجئے ۔ 15×2=30

(الف)

" آزاد بخت نے بہت تسلی اور تشفّی کی، اور کھانے کو منگواکر اپنے رُو بہ رُو ناشتا کروایا۔ جب فارغ ہوئے، پھر فرمایا کہ اپنا ماجرا تمام بے کم و کاست مجھ سے کہو؛ جو مجھ سے تمہاری خدمات ہو سکے گی، قصور نہ کروں گا۔ فقیروں نے جواب دیا کہ ہم پر جو کچھ بیتا ہے نہ ہمیں بیان کرنے کی طاقت ہے اور نہ پادشاہ کو سننے سے فرحت ہو گی؛ اِس کو معاف کیجیے۔ تب پادشاہ نے تبسّم کیا اور کہا: شب کو جہاں تم بستروں پر بیٹھے اپنا اپنا احوال کہہ رہے تھے، وہاں میں بھی موجود تھا، .... آزاد بخت نے جب دیکھا کہ اب اِن میں مارے رُعب کے حواس نہیں رہے جو کچھ بولیں، فرمایا کہ اِس جہان میں کوئی شخص ایسا نہ ہوگا جس پر ایک نہ ایک وارداتِ عجیب و غریب نہ ہوئی ہو گی۔ باوجود کہ پادشاہ ہوں، لیکن میں نے بھی ایسا تماشا دیکھا ہے کہ پہلے میں ہی اُس کا بیان کرتا ہوں، تم بخاطر جمع سنو۔"

(ب)

گجندر نے عاشقانہ وارفتگی سے کہا، " کچھ نہیں اس درخت کا حسن دل آویز دیکھ کر دل باغ باغ ہوا جا رہا تھا۔ اہا کیا بہار ہے، کیا مذاق ہے، کیا شان ہے گویا جنگل کی دیوی نے شفق کو شرمندہ کرنے کے لیے زعفرانی جوڑا زیب تن کیا ہو۔ یا رشیوں کی اک روحیں سفر جاوداں میں یہاں آرام کر رہی ہوں یا قدرت کا نغمۂ شیریں شکل پذیر ہوکر دنیا پر موہنی منتر ڈال رہا ہو۔ آپ لوگ شکار کھیلنے چلیے۔ مجھے اس آب حیات شاد کام ہونے دیجئے" دونوں نوجوان فرطِ حیرت سے گجندر کا منہ تکنے لگے۔ ان کی سمجھ ہی میں نہ آیا کہ یہ حضرت کیا کہہ رہے ہیں۔ دیہات کے رہنے والے سمیل ان کے لیے کوئی انوکھی چیز نہ تھی۔ اُس روز دیکھتے کتنی بار اُس پر چڑھے تھے۔ اس کے نیچے دوڑے تھے۔ اس کے پھولوں کی گیند بنا کر نہا کر کھیلتے تھے۔ ان پر یہ مستی کبھی نہ طاری ہوئی تھی حسن پرستی وہ کیا جانیں۔

(ج)

باغ کے کنارے پر ایک بہت عالی شان کوٹھی تھی، وسطِ باغ میں ایک پختہ تالاب بنا ہوا تھا۔ اس کے گرد ولایتی پھولوں کے ناندے نہایت خوبصورتی سے سجے ہوئے تھے اسی تالاب سے ملا ہوا ایک اونچا چبوترہ تھا۔ اس کے درمیان ایک مختصر سا ہوادار چوبی بنگلہ تھا۔ اس کے ستونوں پر رنگ آمیزی کی ہوئی تھی اس تالاب میں نہر سے پانی گرتا تھا۔ پانی کے گرنے کی آواز سے دل میں ٹھنڈک پہونچتی تھی، واقعی عجیب عالم تھا۔ شام کا سہانا وقت سنہری ہوا، رنگ رنگ کے پھولوں میں مہک، ایسی فضا میں نے کبھی نہ دیکھی تھی۔ چبوترے پر سفید چاندنی کا فرش تھا۔ مسند تکیہ لگا ہوا تھا۔ اس کے سامنے ہم لوگ بٹھائے گئے۔ کوٹھی سے لے کر اس چبوترے تک گلاب کی بیلوں سے ایک چھتّا سا بنا ہوا تھا۔ معلوم ہوا کہ اسی کی راہ سے بیگم صاحبہ تشریف لاتی ہیں۔

۱۹. مندرجہ ذیل اشعار میں دیے گیے کسی دو پارٹ کی تشریح سیاق وسباق سے پیش کیجئے۔

15X2 = 30

(الف)

ہمتِ التجا نہیں باقی
ضبط کا حوصلہ نہیں باقی
اک تری دید چھن گئی مجھ سے
ورنہ دنیا میں کیا نہیں باقی
اپنی مشقِ ستم سے ہاتھ نہ کھینچ
میں نہیں یا وفا نہیں باقی
تیری چشم الم نواز کی خیر
دل میں کوئی گلا نہیں باقی

(ب)

سادگی پر اُس کی، مر جانے کی حسرت دل میں ہے
بس نہیں چلتا، کہ پھر خنجر کفِ قاتل میں ہے
دیکھنا تقریر کی لذّت کہ، جو اُس نے کہا
میں نے جانا کہ، گویا یہ بھی دل میں ہے
گرچہ ہے کس کس برائی سے ولے باایں ہمہ
ذکر میرا، مجھ سے بہتر ہے کہ اُس محفل میں ہے

بس، ہجوم نا اُمیدی خاک میں مل جائے گی
یہ جو اک لذّت ہماری سعیِ بے حاصل میں ہے

(ج)

سحر گہ عید میں دورِ سبو تھا
پر اپنے جام میں تجھ بن لہو تھا
غلط تھا آپ سے غافل گزرنا
نہ سمجھے ہم کہ اس قالب میں تُو تھا
چمن کی وضع نے ہم کو کیا داغ
کہ ہر غنچہ دل پُر آرزو تھا
گل و آئینہ کیا خورشید و مہ کیا
جدھر دیکھا تدھر تیرا ہی رُو تھا

20. (الف) مندرجہ ذیل اشعار کا فنی جائزہ لیجئے۔ 15x2=30

کچھ لوگ ہیں جو اس دولت پر
پردے لٹکائے پھرتے ہیں
ہر پربت کو ہر ساگر کو
نیلام چڑھاتے پھرتے ہیں
کچھ وہ بھی ہیں جو لڑ بھڑ کر
یہ پردے نوچ گراتے ہیں
ہستی کے اٹھائی گیروں کی
ہر چال الجھائے پھرتے ہیں

(ب) علی ابراہیم کے تذکرۂ "گلزارِ ابراہیم" کا ترجمہ میرزا علی لطف نے کس کی فرمائش پر کیا اور میر تقی میرؔ کے بارے میں کس قسم کا ذکر کیا گیا ہے، وضاحت کیجیے۔

.21 فراقؔ گورکھپوری کی کتاب "روحِ کائینات" کا تنقیدی جائزہ لیجئے۔ 30

.22 ڈرامہ "انارکلی" کی منظر نگاری کا احاطہ اپنے الفاظ میں پیش کیجئے۔ 30

SEAL